روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 14 دسمبر 2015ء ...... 1437 ہجری 14 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 283

تو صرف ایک انگلی ہے

حضرت جندب بن سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک انگلی ایک غزوہ میں زخمی ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کر کے فرمایا۔

تو تو صرف ایک انگلی ہے جو خدا کی راہ میں زخمی ہوئی ہے۔ اور دکھ پہنچا ہے۔ (میں تو سارا وجود خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہوں)

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب من ينكب في سبيل الله حديث نمبر 2591)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ:...... (العنکبوت: 3) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے۔ گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے۔ ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے، جانوں پر بھی، خویش واقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آجاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔ آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوسکتا۔ وہ جب اپنی رسالت پر ایمان لائے تو اسی وقت سے مصائب کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ عزیزوں سے جدا ہوئے۔ میل ملاپ بند کیا گیا۔ ملک سے نکالے گئے۔ دشمنوں نے زہر تک دے دیا۔ تلواروں کے سامنے زخم کھائے۔ اخیر عمر تک یہی حال رہا۔ پس جب ہمارے مقتداء وپیشوا کے ساتھ ایسا ہوا تو پھر اس پر ایمان لانے والے کون ہیں جو بچے رہیں۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 3 فروری 1908ء)

فرمایا: ان لوگوں میں سے جو خدا کے قرب کا نمونہ بنے اور خلق کی ہدایت کا تمغہ ان کو دیا گیا یا وہ خدا تعالیٰ کے محبوب ہوئے۔ ایک بھی نہیں جس پر کبھی نہ کبھی مصائب اور شدائد کے پہاڑ نہ گرے ہوں۔ ان لوگوں کی مثال مُشک کے نافہ کی سی ہوتی ہے۔ وہ جب تک بند ہے اس میں اور ایک پتھر یا مٹی کے ڈھیلے میں کچھ تفاوت نہیں پایا جاتا مگر جب اس پر سختی سے جراحی کا عمل کیا جاوے اور اس کو چُھری یا چاقو سے چیرا جاوے تو معاً اس میں سے ایک خوشکن خوشبو نکلتی ہے جس سے مکان کا مکان معطر ہوجاتا ہے اور قریب آنے والا بھی معطر کیا جاتا ہے۔ سو یہی حال انبیاء اور صادق مومنوں کا ہے کہ جب تک ان کو مصائب نہ پہنچیں تب تک ان کے اندرونی قویٰ چھپے رہتے ہیں اور ان کی ترقیات کا دروازہ بند ہوتا ہے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 9 مارچ 1903ء)

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نیکیاں بدیوں کو زائل کردیتی ہیں۔ پس حسنات کو اور لذّات کو دل میں رکھ کر دُعا کرے کہ وہ نماز جو ان صدیقوں اور محسنوں کی ہے وہ نصیب کرے۔ یہ جو فرمایا ہے کہ ...... (ھود: 115) یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دُور کرتی ہیں یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر نہ رُوح اور راستی کے ساتھ۔ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ اُن کی رُوح مُردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا اور الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا باوجود یکہ معنی وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حُسن وجمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دُور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی رُوح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے وہ نماز یقیناً یقیناً بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں۔ نماز کا مغز اور رُوح وہ دُعا ہے جو ایک لذّت اور سُرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ ارکان نماز دراصل روحانی نشست و برخاست کے اظلال ہیں۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 18 جنوری 1903ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سینئر انستھیٹک کی ضرورت

سینئر انستھیٹک / انستھیٹک رجسٹرار کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔ کوالیفائیڈ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے فون نمبر 047-6215646 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

بیت الاحد کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ پروفیسر سے ملاقات۔ عمائدین کے ایڈریسز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 نومبر 2015ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے بیت الاحد تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا اور حضور انور کی مختلف دفتری امور کی ادائیگی میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الاحد کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا ایک بجے بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اعلان نکاح

نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم سید ودود جنود صاحب مربی میلبورن آسٹریلیا کے نکاح کا اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور نکاح کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ صبا یوراله بٹ صاحبہ بنت مکرم ظہور الرسول بٹ صاحب ساکن ایڈیلیڈ آسٹریلیا کا عزیزم سید ودود جنود صاحب ابن مکرم سید محبوب جنود صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔ ودود جنود ہمارے مربی سلسلہ ہیں اور کینیڈا جامعہ سے پاس ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اس (بیت) کا پہلا نکاح ہے لیکن صرف اس کی یہ تاریخی حیثیت نہ یاد رکھیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ ایک مربی کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جماعت کی تربیت کی بھی اور پھر دنیا کو پیغام پہنچانے کی بھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

نکاح کے موقع پر بار بار ان آیات میں تقویٰ پر چلنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ سچائی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آئندہ کی زندگی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جس میں اپنی زندگی بھی شامل ہے، اپنے بچوں کی تربیت بھی شامل ہے اور مرنے کے بعد کی زندگی بھی شامل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس لحاظ سے ہمیشہ ایک مربی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی ذمہ داریاں عام آدمی سے بہت بڑھ کر ہیں۔ ہر (مومن) جو نکاح کرتا ہے اس کو ان باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے لیکن وہ شخص جس کے سپرد جماعت کی تربیت کا بھی کام ہو، جس کے سپرد پیغام پہنچانے کا بھی کام ہو اس کو بہت بڑھ کر ان باتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ ہمیشہ سچائی پر قائم رہیں اور سچائی کی جو باریکی ہے اس کا ان آیات میں ذکر کیا گیا ہے کہ ہمیشہ قول سدید سے کام لیں۔ ذرا بھی بات میں ہیچ پیچ نہ ہو۔ نہ اپنی عملی زندگی میں، نہ اپنے کاموں میں اور نہ اپنے گھریلو معاملات میں اور اسی سے پھر میاں بیوی کا اعتماد بھی پیدا ہوتا ہے اور یہی چیز اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کیونکہ یہ تقویٰ ہے، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھنا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر جو عائلی زندگی ہے وہ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ شادی خوشی کا موقع ہے۔ پھر خوشی کے موقع پر صرف خوشی منا لینا کافی نہیں ہے، یا اس بات پر خوش ہو جانا کافی نہیں ہے کہ میری شادی ہوگئی ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم یہ دیکھو کہ تم نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے اور اس کے لئے اپنے ہر روز کے اعمال پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ میرے اعمال کیا ہیں؟ کیا میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق کام کر رہا ہوں؟ جو میری ذمہ داریاں ہیں وہ ادا کر رہا ہوں؟ اور ان ذمہ داریوں کا حق ادا کرنے کی بھی کوشش کر رہا ہوں؟ اسی طرح جب میرے بچے پیدا ہوں گے، ان کی بھی میں نے تربیت کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر (مومن) پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ڈالی ہے کہ اپنی حالت کی طرف بھی نظر رکھو اور پھر اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی نظر رکھو۔ لیکن ایک مربی کا اس سے بڑھ کر کام ہے۔ نہ صرف اپنی حالت کی طرف نظر رکھنی ہے، بچوں کی تربیت کی طرف نظر رکھنی ہے بلکہ افراد جماعت کی طرف بھی نظر رکھنی ہے اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک صحیح معنوں میں انسان اپنی ہر بات کا جائزہ نہ لیتا رہے۔ چھوٹی سے چھوٹی بات جس سے کسی بھی قسم کا تربیتی سقم ظاہر ہوتا ہو اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ آئندہ آنے والی زندگی میں انسان سرخرو ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کی کوشش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح بیوی کا حق ادا کرنا ہے۔ اس کے رحمی رشتوں کا حق ادا کرنا ہے۔ آپس کے تعلقات کو محبت اور پیار سے بڑھانا ہے۔ تو ایک انسان کی بہت بڑی ذمہ داریاں ہیں جن کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے موقع پر ان آیات کو پڑھنے کے بعد توجہ دلائی ہے۔ پس ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں۔ اسی طرح لڑکی کو بھی جو ایک مربی کے ساتھ بیاہی جا رہی ہو اس کو بھی خیال رکھنا چاہئے کہ وہ ایک مربی سے بیاہنے جا رہی ہے۔ اور مربی کا کام چوبیس گھنٹے کا کام ہے۔ وہ واقف زندگی ہے اور پھر یہی نہیں کہ وہ آسٹریلیا میں یا کسی بڑے ملک میں بھیجا جائے گا بلکہ دنیا میں وہ کسی بھی جگہ بھیجا جا سکتا ہے اور اس کے لئے مربی کی بیوی کو ہمیشہ تیار رہنا چاہئے اور اپنے آپ کو اسی طرح وقف سمجھنا چاہئے جس طرح مربی واقف زندگی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر دونوں یہ باتیں اپنے سامنے رکھیں اور اسی طرح دونوں خاندان اپنے سامنے رکھیں تو رشتے بھی نبھتے ہیں۔ ایک عمومی ہدایت تو ہر ایک کے لئے ہے۔ تمام رشتوں کو قائم رکھنے کے لئے، احسن رنگ میں چلانے کے لئے، اعتماد قائم کرنے کے لئے، پیار و محبت کی زندگی گزارنے کے لئے، ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کا ادب و احترام کرنے کے لئے ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والا رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور یہ دونوں میاں بیوی پیار اور محبت کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے والے ہوں اور اپنے وقف کی روح کو سمجھنے والے ہوں۔ آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزم سید ودود جنود صاحب ابن مکرم سید محبوب جنود صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا جو عزیزہ صبا یوراله بٹ صاحبہ بنت مکرم ظہور رسول بٹ صاحب ساکن ایڈیلیڈ آسٹریلیا کے ساتھ طے پایا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے روانہ ہو کر چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔

یونیورسٹی کے پروفیسرز اور طلباء کی ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ دو یونیورسٹیز کے چھ پروفیسرز، ایک ہائی سکول ٹیچر اور یونیورسٹی کے دس طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان سبھی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ یہ تمام پروفیسرز ریسرچ سکالرز اور اسلامی علوم کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مختلف سوالات کئے۔

پروفیسرز صاحبان نے عرض کیا کہ ہم یہاں بیت کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہیں۔ ہم یہاں آکر بہت خوش ہیں اور بہت خوبصورت بیت تعمیر ہوئی ہے۔

ایک پروفیسر نے سوال کیا کہ آپ نے Aichi Prefecture کے علاقہ میں اپنی بیت تعمیر کی ہے۔ اس علاقہ میں بیت کی تعمیر کی کیا خصوصیت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہم کافی دیر سے بیت کے لئے زمین کی تلاش میں تھے۔ ہم ناگویا شہر میں جگہ تلاش کر رہے تھے تو ہمیں خوش قسمتی سے یہ جگہ مل گئی اور ہم نے خرید لی۔ ہمارا کوئی ایسا سپیشل ایجنڈا نہیں تھا کہ ہم نے اس مخصوص علاقہ میں ہی جگہ خریدنی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ (دین) پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ (دین) کا صرف نام رہ جائے گا۔ (دین) کی تعلیمات بھلا دی جائیں گی اور ان پر عمل نہیں ہوگا۔ جب ایسا زمانہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا۔ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اس پیشگوئی کے مطابق جس مسیح موعود اور امام مہدی نے (دین) کے احیائے نو کے لئے آنا تھا وہ آچکا ہے۔ ہمارے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں۔

آنے والے مسیح اور مہدی نے لوگوں کو (دین) کی اصلی اور حقیقی تعلیم سے آگاہ کیا۔ قرآن کریم کی تعلیمات کی اشاعت کی اور (دین) کی طرف

منسوب ہونے والی جو غلط تعلیمات رائج ہوگئی تھیں ان کی اصلاح کی۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز انڈیا میں صوبہ پنجاب کے ایک گاؤں قادیان سے ہوا۔ پہلے جماعت ہندوستان میں پھیلی۔ پھر وہاں سے دنیا کے دوسرے ممالک اور براعظموں میں پہنچی۔ 1913ء میں برطانیہ میں جماعت قائم ہوئی۔ 1921ء میں افریقہ میں قیام ہوا۔ یہاں جاپان میں 1935ء میں ہمارے پہلے (مربی) آئے۔ امریکہ میں 21-1920ء میں جماعت قائم ہوچکی ہے۔ ابھی اس سال ماریشس میں جماعت کو قائم ہوئے سو سال مکمل ہوئے ہیں۔ وہ اپنے سو سال کی جوبلی منا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح ہم شروع سے ہی انٹرنیشنل سطح پر کام کررہے ہیں اور اس وقت دنیا کے مختلف ممالک میں ہمارے مشنز اور سنٹرز قائم ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہمارا کام مشنری ورک ہے۔ ہم (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں اور (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم کا پیغام دوسروں تک پہنچاتے ہیں کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانو اور اس کے حقوق ادا کرو۔ ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ ایک دوسرے کی عزت کرو۔ احترام سے پیش آؤ، بنی نوع انسان کی خدمت کرو، مدد کرو اور دوسروں کے حقوق ادا کرو، ایک دوسرے کا خیال رکھو یہ وہ پیغام ہے جو ہم ہر جگہ پہنچا رہے ہیں اور ہم تعداد میں بڑھ رہے ہیں۔ ہم افریقہ میں بھی کام کر رہے ہیں۔ افریقہ کے غریب علاقوں میں ہم نے ہسپتال قائم کئے ہیں اور سکول بھی کھولے ہیں جہاں ہم بلاتمیز مذہب و ملت طلباء کو تعلیم دیتے ہیں اور غریب بچوں کو فری تعلیم دیتے ہیں۔ میڈیکل اور تعلیم کی سہولتوں کے علاوہ رفاہ عامہ کے اور کام بھی جاری ہیں۔ اب ہم وہاں پینے کا صاف پانی بھی مہیا کر رہے ہیں اور بعض دوسری ضرورتیں بھی پوری کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم دو قسم کے کام کر رہے ہیں ایک یہ کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور خدا کے حقوق ادا کریں۔ دوسرے یہ کہ ہر انسان، دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ ہر شخص دوسرے سے محبت و پیار سے پیش آئے۔ ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھے اور ہم عملی طور پر خدمت انسانیت کے کام کر رہے ہیں۔

ایک پروفیسر نے سوال کیا کہ پیرس (فرانس) میں جو دہشت گردی کا واقعہ ہوا ہے اس بارہ میں حضور کیا فرماتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا یہ حملہ کرنے والے ظالم لوگ ہیں۔ (دین) اس قسم کی بربریت کی اجازت نہیں دیتا۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ بلاوجہ کسی کو قتل کرنا، کسی کی جان لینا ایسے ہی ہے جیسے تمام انسانوں کی جان لینا ہے۔

(دین) کے نام پر جو یہ حملے ہو رہے ہیں اور جو یہ قتل و غارت ہو رہا ہے۔ یہ ہرگز (دین) کی تعلیم نہیں ہے۔ (دین) کی تعلیم تو امن و سلامتی کی تعلیم ہے۔ اب باماکو (Bamako) مالی میں بھی ایسا ہی دہشت گردی کا واقعہ ہوا ہے۔ جو کہ سراسر ظلم ہے۔

ایک پروفیسر نے سوال کیا کہ کیا آپ پانچ نمازیں ایک دن میں ادا کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہم ...... ہیں ہم ادا کرتے ہیں۔ اسی لئے ہم نے (بیت) تعمیر کی ہے کہ پانچ وقت کی نمازیں ادا کی جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لوگ مکہ حج کی عبادت بجالانے کے لئے جاتے ہیں۔ ہمیں کہتے ہیں کہ ہم مسلمان نہیں ہیں اس لئے حج کے لئے نہیں جاسکتے۔ لیکن ہم میں سے جس کو موقع ملتا ہے وہ جاتا ہے اور حج کرتا ہے۔ ہمارے پہلے خلیفہ نے بھی حج کیا تھا۔ دوسرے خلیفہ نے بھی حج کیا تھا۔ بہت سے احمدی لوگ حج کرتے ہیں۔ مجھے موقعہ نہیں ملا۔ جب بھی ملے گا تو حج کے لئے جاؤں گا۔

حضور انور نے فرمایا ہم جو پانچ نمازیں پڑھتے ہیں ان کے اوقات اس طرح ہیں۔ ایک نماز صبح طلوع آفتاب سے کچھ وقت پہلے ہوتی ہے دوسری دوپہر کو ہوتی ہے۔ ایک دوپہر گزر جانے کے کچھ وقت بعد ہوتی ہے۔ ایک غروب آفتاب کے بعد ہوتی ہے اور جو پانچویں نماز ہے وہ غروب آفتاب کے بعد گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ بعد رات کو ہوتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں۔

ایک پروفیسر نے سوال کیا کہ کیا مسلمان سور نہیں کھاتے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا (دین) نے سؤر کو حرام قرار دیا ہے اور سؤر کھانے سے منع کیا ہے۔ لیکن قرآن کریم میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر آپ بھوک کی وجہ سے مر رہے ہیں اور آپ کے پاس کھانے کے لئے اور کچھ نہیں ہے تو ایسی صورتحال میں زندگی بچانے کے لئے سؤر کا گوشت ایک حد تک کھا سکتے ہو کہ زندگی بچ جائے۔ (دینی) تعلیم اتنی سخت نہیں ہے۔

یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان اور طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات پانچ بجے تک جاری رہی۔

کمیونسٹ پارٹی لیڈر سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق کمیونسٹ پارٹی لیڈر Mr. Yoshiaki Shouji ان کی اہلیہ Ruoko Shouji (یہ دونوں ایک ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے آئے تھے) اور ایک خاتون پروفیسر Hiroko Minesaki (جو کہ احمدیت کے اوپر تین مقالہ جات لکھ چکی ہیں) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ ہمارے فنکشن میں شرکت کے لئے تشریف لائے آپ کے آنے کا شکریہ!

موصوف Yoshiaki صاحب نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا بہت مشکور ہوں۔ 2011ء میں جماعت نے، ہیومینیٹی فرسٹ نے زلزلہ اور سونامی میں ہماری بہت مدد کی تھی۔ میں سپیشل طور پر حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ مشکلات میں پھنسے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنا اور ان کی تکالیف دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ یہ بات ہمارے فرائض میں شامل ہے۔ ہم انشاء اللہ آئندہ بھی خدمت کریں گے اور ہم ایسی خدمات ہر جگہ کرتے ہیں، ہر ملک میں کرتے ہیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہم آپ لوگوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کی طرف سے محبت اور پیار کا سلوک محسوس کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ جب انسان کسی مشکل میں پڑتا ہے تو اس کا ایک دوسرے پر اعتماد کرنے کا مادہ کم ہوجاتا ہے۔ لیکن ہم سب لوگوں نے احمدیوں پر ٹرسٹ کیا ہے آپ نے بہت مشکل حالات میں ہماری مدد کی ہے۔ جب انسان کو کسی کے ساتھ برا تجربہ ہوتو وہ ڈرتا ہے کہ کہیں دوبارہ ایسا نہ ہو۔

اس پر حضور انور نے فرمایا انسان کو ایک دوسرے کے کام آنا چاہئے۔ جماعت احمدیہ ایسی جماعت ہے کہ آپ اس جماعت کی طرف سے ہمیشہ اچھا تجربہ ہی دیکھیں گے۔ ہم ہروقت، ہر کسی کے کام آنے والے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ مشکلات اور تکالیف کیا ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہم خود مشکلات سے گزرنے والے ہیں۔

محترمہ پروفیسر Hiroko Minesaki صاحب نے عرض کیا کہ میں دین کے بارہ میں ریسرچ کر رہی ہوں اور مربی سلسلہ انیس احمد ندیم صاحب اور نجیب اللہ ایاز صاحب طالب علم جامعہ کینیڈا سے راہنمائی لے رہی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا امید ہے ان کو احمدیت کے بارہ میں صحیح راہنمائی ملے گی۔ جو راہنمائی مل چکی ہوگی وہ بھی صحیح ہوگی اور آئندہ مزید بھی صحیح راہنمائی ملے گی۔

حضور انور نے فرمایا جب تم اپنی ریسرچ کرکے کتاب لکھوگی تو جاپانیوں کو (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم کا علم ہوگا۔

موصوفہ نے اپنا چھوٹا بیٹا اٹھایا ہوا تھا۔ اس بچے کے بارہ میں بتایا کہ میں نے اس کا نام محمود رکھا ہے۔ یہ ہسپتال جاتے ہوئے گاڑی میں ہی پیدا ہوا تھا۔ ٹریفک کا رش تھا اس لئے وقت پر ہسپتال نہ پہنچ سکے تھے۔ اس پر حضور انور نے ازراہ مزاح فرمایا معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا میں جلد آنے کے لئے بیتاب تھا۔

ان مہمانوں کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام پانچ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

پریذیڈنٹ اور چیف پریسٹ کوبے چرچ کی ملاقات

بعدازاں پریذیڈنٹ اینڈ چیف پریسٹ کوبے چرچ (Kobe Church) Mr. Yoshio Iwamura اور Kita Mura صاحب جو واحد جاپانی مذہبی اخبار کے جرنلسٹ اور سینئر ڈیسک رپورٹر میں اخبار کا نام Chugai Nippoh ہے۔ ان دونوں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے Yoshio Iwamura صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ تو جلسہ سالانہ یوکے میں بھی شامل ہوئے تھے۔ موصوف کہنے لگے کہ اب میں یہاں نا گویا میں بھی آ گیا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ پیرس (فرانس) میں جو واقعہ ہوا ہے۔ جاپان میں بھی اس کا بہت دکھ محسوس کیا گیا ہے۔ حضور اس بارہ میں کیا کہتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ بہت ظلم ہوا ہے۔ ہم پُرزور طریق سے اس کو Condemn کرتے ہیں۔ بعض دہشت گردوں نے تو اپنے آپ کو اڑا لیا تھا۔ باقی جو پکڑے گئے ہیں ان کو حکومت سخت سزا دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں تو بہت لمبے عرصہ سے کہہ رہا ہوں کہ ان دہشت گردوں کو کھلی چھٹی دی ہوئی ہے۔ دہشت گرد تنظیموں کو ہتھیار بھی سپلائی ہوتے ہیں اور ان کو فنڈنگ بھی ہوتی ہے اور ان پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اب ان پر گرفت ہونی چاہئے اور اس سلسلہ کو اب ختم ہونا چاہئے۔ جو بھی ہوا ہے بڑا ظلم ہوا ہے۔ بڑا تکلیف دہ واقعہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے پریس ریلیز دیا ہے اور اس واقعہ کو Condemn کیا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ خبریں میڈیا سے پتہ لگ رہی ہیں کہ ان دہشت گرد تنظیموں نے کہا ہے کہ جو سیریا کے مہاجرین یہاں یورپین ممالک میں آرہے ہیں ان میں ہر پچاس پر ہمارا ایک ممبر آ رہا ہے۔ اب ہم ظاہری حملے بھی کریں گے اور سائبر اٹیک بھی کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ دنوں میں ہالینڈ گیا تھا وہاں بھی دہشت گردی کے حوالہ سے بات ہوئی تھی کہ ان دہشت گردوں تنظیموں کے نمائندے یہاں پہنچ رہے تھے۔ اس لئے ان سب پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ان کی نگرانی کی ضرورت ہے۔ کہا جاتا ہے اب جو پیرس میں حملہ آور تھے وہ پولیس کی نظر میں رہے تھے۔ ان کو چھوڑا ہوا تھا کہ ٹھیک ہوگئے ہیں تو یہی لوگ حملہ کرنے والے تھے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یہ جو پیرس (فرانس) والا واقعہ ہے یا جو دہشت گردی کے دوسرے واقعات ہو رہے ہیں کیا یہ کسی ردعمل کا نتیجہ ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جب یہ ملک ان دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمبارمنٹ کرتے

ہیں تو بہت سے غریب اور معصوم لوگ مارے جاتے ہیں۔ عورتیں اور بچے مارے جاتے ہیں تو یہ ان کے حملوں کا ردعمل ہے۔ اب فرانس کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کی حالت ہے اب ہم ان کے ٹھکانوں پر حملے کریں گے۔ یہ اعلان ان کو بہت پہلے کر دینا چاہئے تھا کہ جنگ کی حالت ہے اور ان کو ختم کرتے۔ اگر یہی کارروائی پہلے ہوتی تو یہ نہ ہوتا جو فرانس میں ہوا ہے۔ میں ان حکومتوں کو توجہ دلاتا رہتا ہوں کہ گراؤنڈ فورسز بھیجیں جوان سے لڑیں اور ایئر اٹیک، فضائی حملے نہ ہوں تاکہ معصوم اور بے گناہ شہری نہ مارے جائیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ عراق میں، افغانستان میں جو ظلم ہوا ہے۔ سلطنت عثمانیہ میں بھی یورپ نے ترکیوں پر ظلم کیا تھا۔ پھر اب امریکہ جو سیریا اور دوسرے ممالک میں کر رہا ہے کیا دہشت گردی کے واقعات اور یہ حملے اس کا بھی ردعمل ہو سکتے ہیں۔ اس بارہ میں حضور کیا فرمائیں گے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا 1991ء میں عراق وار ہوئی۔ عدل و انصاف سے کام نہ لیا گیا اور حالات بگڑے۔ حضور انور نے فرمایا میں نے کیپیٹل ہل میں اپنے ایڈریس کے دوران برملا اس بات کا اظہار کیا تھا اور ان لوگوں کو توجہ دلائی تھی کہ اگر تم انصاف اور عدل نہیں قائم کرو گے اور اپنے دوہرے معیار رکھو گے تو پھر کچھ بھی نہ ہوگا اور نہ تم امن قائم کرنے میں کامیاب ہو سکو گے۔

حضور انور نے فرمایا یہ جو بڑی طاقتیں ہیں جو حکومتیں اور تنظیمیں ان کی ہاں میں ہاں ملاتی ہیں۔ یہ ان کی مدد کرتے ہیں اور جب ان کے اپنے مفاد اور انٹرسٹ ختم ہو جاتے ہیں تو پھر یہ ان کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اب جس طرح عراق اور سیریا میں ہوا ہے۔ جو تنظیمیں اور گروپس ان بڑی طاقتوں کے خود پیدا کردہ تھے پہلے ان کی مدد کرتے رہے اور ان کو پالتے رہے اور ان کو تیار اور ٹرینڈ کرتے رہے۔ جب اپنا مفاد ختم ہوا تو ان کو چھوڑ دیا۔ اب یہ تنظیمیں اور گروپس ان کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں اور ان کی مخالفت میں کام کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جب میں نے امریکہ میں کیپیٹل ہل میں ایڈریس کیا تھا تو بعد میں ایک کانگرس مین نے مجھے کہا کہ تم نے بالکل صحیح بات کی ہے کہ دوسروں کی دولت پر نظر نہ رکھو اس سے فساد پیدا ہوتا ہے۔ بڑی طاقتیں ایسا کرتی ہیں کہ دوسروں کی دولت پر نظر رکھتی ہیں اور پھر ناجائز طریق سے اس دولت پر قبضہ کرتی ہیں جس سے فساد پیدا ہوتا ہے اور امن تباہ ہوتا ہے۔

چیف پریسٹ کوبے چرچ نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اتنی قریب سے ملاقات کرنا میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔

میرا آخری سوال یہ ہے کہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے امن کی تعریف پوچھنا چاہتا ہوں کیونکہ ابھی تک مجھے صحیح تعریف نہیں ملی۔ اب ہم نے صرف امن ہی کی بات کرنی ہے کیونکہ دوسری جنگ عظیم میں ہم لاکھوں آدمی کھو چکے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

امن کی تعریف (دین) کے مطابق یہ ہے کہ تم اپنے لئے جو چیز پسند کرتے ہو وہی دوسرے کے لئے پسند کرو۔ اگر اس بات پر قائم ہو جائیں تو پھر حقوق لینے کی نہیں بلکہ حقوق دینے کی باتیں ہوں گی اور جب دوسرے کو اس کے حقوق دیں گے تو پیار و محبت اور بھائی چارہ اور رواداری کی فضا قائم ہوگی اور اس سے معاشرہ میں امن قائم ہوگا۔ اس کا انہوں نے اظہار کیا کہ یہ تعریف دل کو لگی ہے۔

آخر پر چیف پریسٹ کوبے چرچ نے عرض کیا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ یہ بیت جاپانیوں سے رابطہ کا اچھا ذریعہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہمارا پیغام محبت و پیار اور امن و سلامتی کا پیغام ہے۔ آپ ہمارا پیغام سمجھ لیں تو پھر معاشرہ میں امن ہوگا۔

افتتاح بیت الاحد

آج شام بیت الاحد کے افتتاح کے حوالہ سے بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک مارکی لگا کر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں بڑی تعداد میں جاپانی مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔

آج کی اس تقریب میں 109 جاپانی مہمان اور آٹھ دیگر غیر ملکی غیر از جماعت مہمان شامل تھے۔

ان مہمانوں میں Ohsumi Yoshio صاحب پریذیڈنٹ Ama City انٹرنیشنل ایسوسی ایشن، Mr. Miyake Isao صوبائی ممبر پارلیمنٹ، Mr. Yuko Higashi صوبائی پارلیمنٹ، Mr. Taijun Sato (جو کہ Zen Temple کے Resident Priest ہیں)، Mr. Shouji Yoshiaki (ممبر پارلیمنٹ Ishinomaki سٹی)، Mr. Miwa Hiroshi (ممبر پارلیمنٹ ناگویا Nagoya)، Mr. Kuze Takahiro (ممبر پارلیمنٹ Inuyama City)، Mr. Takashi Wasada (ڈائریکٹر انٹرنیشنل ٹورازم Aichi گورنمنٹ) اور اس کے علاوہ پروفیسرز صاحبان، ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز، وکلاء، جرنلسٹ، یونیورسٹی کے طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل یہ سبھی مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ ان مہمانوں کے علاوہ مختلف ممالک سے آنے والے جماعتی عہدیداران اور احباب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شمولیت کے لئے مارکی میں تشریف لائے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ امجد صاحب نے کی اور عزیزم سید ابراہیم صاحب (طالبعلم درجہ رابعہ جامعہ کینیڈا) نے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم نجیب اللہ ایاز صاحب (طالبعلم درجہ رابعہ جامعہ کینیڈا) نے آج کی اس تقریب کا جاپانی زبان میں تعارف کروایا اور جماعت کا بھی مختصر تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد موصوف نے باری باری گیسٹ سپیکر (Guest Speaker) کو مدعو کیا کہ وہ آکر اپنا ایڈریس پیش کریں۔

ممبر پارلیمنٹ کا ایڈریس

سب سے پہلے ممبر آف پارلیمنٹ مکرم Kudo Shozo صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

انہوں نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ Aichi میں یہ بیت امن کا گہوارہ بنے گی اور میں اپنے ساتھ جاپانی حضرات کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ......امن پسند اور بہت انسان دوست ہوا کرتے ہیں۔ دین کے بارہ میں لوگ جو غلط تاثر لیتے ہیں وہ ان لوگوں کی بدولت ہے جو تعداد کے لحاظ سے بہت تھوڑے اور تعلیمی اعتبار سے نہایت پست لوگ ہیں۔ میں انڈونیشیا اور ملائشیا جا چکا ہوں وہاں کے لوگوں نے جس انداز میں میری دیکھ بھال کی اور مجھے ایک مہمان سے بڑھ کر عزت دی میں اس کو کبھی بھول نہیں سکتا۔

موصوف نے کہا: جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تو یہ ایک ایسی جماعت ہے جو ہر وقت جاپان کے کام آنے والی ہے اور زلزلوں اور دیگر حوادث میں یہ جماعت بڑھ چڑھ کر قوم کی خدمت کرتی ہے۔ میں اس بات پر ان کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ میں آپ لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ لوگ بہت امن پسند ہیں اور آپ یقیناً ان لوگوں سے ہمیشہ خیر ہی خیر دیکھیں گے۔ آج یہاں ہمارے ساتھ ان کے امام بھی موجود ہیں میں ان کا بھی شکرگزار ہوں کہ وہ یہاں آئے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہوں نے اپنی جماعت کی اس رنگ میں تربیت کی ہے کہ یہ ہر دفعہ ہماری مدد کے لئے تیار رہتے ہیں۔ یہ بیت آپ سب کو بہت مبارک ہو۔

کمیونسٹ پارٹی لیڈر کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم Shoji Yoshiaki صاحب جو کمیونسٹ پارٹی لیڈر ہیں اور سونامی سے متاثرہ علاقہ میں ایک کیمپ کے نگران بھی رہے ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا:

نوتعمیر شدہ بیت تمام اہل جاپان کو مبارک ہو۔ میں اس جماعت کو ان کے انسانیت کے لئے کئے گئے کام کی وجہ سے جانتا ہوں یہ لوگ ''کوبے'' اور ''نی گاتا'' کے زلزلوں کے موقعوں پر بھی اور شمال مشرقی جاپان کے زلزلے اور سونامی کے وقت بھی انسانیت کی خدمت کے لئے پہنچے۔ 11 مارچ کو زلزلہ آیا اور یہ لوگ اسی دن اپنے گھروں سے مدد کے لئے نکل پڑے۔ ہمارے ساتھ ان کا تعلق بہت دوستانہ اور پیار کا تھا۔ ہماری ساری پریشانیاں ان سے ملنے اور ان کی باتیں سننے سے دور ہو جاتی تھیں۔

موصوف نے کہا: ان لوگوں سے مل کر مجھے ان میں ایک عجیب کشش نظر آئی جو میں نے بہت کم لوگوں میں دیکھی ہے۔ دین کا جو بھی علم میرے پاس ہے وہ سب ان لوگوں کی طرف سے آیا ہے اور اس علم کی بناء پر میں یہ پورے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ بیت علاقہ میں امن و آشتی ہی پھیلائے گی۔ آپ لوگوں سے بھی درخواست ہے کہ اس بیت میں آئیں ان سے ملیں آپ کو سکون ملے گا۔

بدھسٹ راہنما اور چیف پریسٹ کا ایڈریس

بعدازاں مکرم Watababe Kanei صاحب جو بدھسٹ راہنما اور چیف پریسٹ ہیں انہوں نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

حضرت خلیفۃ المسیح اور جماعت احمدیہ جاپان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ ایک ایسے وقت میں جاپان تشریف لائے جب پیرس حملوں کی وجہ سے معاشرہ میں ایک ہیجانی کیفیت برپا تھی۔ آپ کے آمد سے ایک طرف تو دین کا خوبصورت چہرہ دیکھنے کا موقع ملا ہے تو دوسری طرف جاپانیوں کی ڈھارس بندھی ہے کہ دین صرف وہ نہیں ہے جو دہشت گردی اور شدت پسندی کی صورت میں نظر آتا ہے بلکہ دین امن و محبت کا علمبردار اور باہم محبت و اخوت کا پیغام دینے والا ہے۔

پروفیسر ٹوکیو یونیورسٹی کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم Dr.MASAYUKI AKUTSU جو ٹوکیو یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں اور ماہر علوم اسلامی ہیں انہوں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا:

جماعت احمدیہ جاپان کو بیت کی تعمیر پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جاپان میں مذہب کا تعارف چین کے توسط سے ہوا۔ چین کے علاوہ ہندوستان سے بدھ ازم جاپان میں آیا۔ مذہبی عبادت گاہیں بننے کا سلسلہ شروع ہوا۔ مومنوں کی عبادت گاہ (بیت) کہلاتی ہے جو سب کے جمع ہونے کا ایک مرکز ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ مذہب اور سائنس دونوں کی قائل ہے۔ ڈاکٹر سلام صاحب اس نظریہ پر چلتے ہوئے ایک روشن مثال قائم کر چکے ہیں۔ میں اہل محلّہ اور علاقہ کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس بیت الذکر میں تشریف لائیں، دین حق کی معلومات حاصل کریں اور ان لوگوں سے میل ملاپ بڑھائیں تاکہ اپنے اپنے مذہبی اصولوں پر رہتے ہوئے انسانیت کا جذبہ پروان چڑھ سکے۔

چیف پریسٹ کوبے کا ایڈریس

بعد ازاں Mr Yoshio Iwamura چیف پریسٹ کوبے کرسچین چرچ، صدر بائبل سوسائٹی، اور چیئرمین NGO نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

جماعت احمدیہ جاپان اور حضور کی خدمت میں (بیت) کی تعمیر کی مبارکباد۔ امن کے حصول کے اور امن کے قیام کے لئے حضور کے نظریات اور خیالات لائق تحسین ہیں۔ کچھ دیر پہلے جب حضور سے ملاقات کی تو میں نے آپ سے پوچھا کہ حضور کے نزدیک امن کی تعریف کیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو نیز یہ کہ امن قائم کرنا ہے تو اپنے حقوق چھوڑنے ہوں گے۔ امن کی اس سے بہتر اور خوبصورت تعریف ممکن نہیں ہے۔

ممبر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا ایڈریس

اس کے بعد Mr Akio Najima جو کہ وکیل ہیں اور صوبائی ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے ممبر ہیں انہوں نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

ہماری توقع سے بھی بڑھ کر خوبصورت بیت کی تعمیر پر دلی مبارک باد۔ جماعت احمدیہ کی جاپان کے لئے خدمات پر میں تہہ دل سے مشکور ہوں۔ سر ظفر اللہ خان صاحب کا جاپان کے لئے کردار ناقابل فراموش ہے۔ اسی طرح کوبے میں آنے والا زلزلہ ہو، سونامی ہو، ہر موقع پر جماعت احمدیہ کے افراد کو مثالی خدمت کی توفیق ملی ہے۔

موصوف نے کہا: ہمارے لئے جماعت احمدیہ کے اس احسان کو بھولنا ممکن نہیں ہے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح کے مشکور ہیں کہ آپ ایک مرتبہ پھر جاپان تشریف لائے۔ آخر میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بعد ازاں مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر جماعت و مربی انچارج جاپان نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق چھ بجکر 22 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا جس کا سامعین کے لئے جاپانی ترجمہ براہ راست پیش کیا جا رہا تھا۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد، تعوذ و تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ سب سے پہلے میں اس موقع پر اپنے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو آج اس تقریب میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں جہاں ہم بیت الاحد جس کا مطلب 'ایک واحد خدا کا گھر' ہے کے افتتاح کی خوشی منا رہے ہیں۔ آپ کی تشریف آوری اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ کھلے دل والے اور مہربان لوگ ہیں۔ میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ باوجود اس کے کہ آپ میں سے اکثر غیر ...... ہیں آپ لوگوں نے خالصتاً ایک مذہبی تقریب کی دعوت قبول کی ہے جو کہ (بیت) کے افتتاح کی تقریب ہے۔ لیکن آپ کی تشریف آوری کے باوجود بھی آپ میں سے شاید بعض ایسے ہوں جو اس (بیت) کے افتتاح یا (دین) کے بارہ میں خدشات رکھتے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ شاید یہ بھی سوچتے ہوں کہ جن احمدی احباب کو آپ ذاتی طور پر جانتے ہیں وہ تو ٹھیک ہیں اور امن پسند ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ ان (احمدیوں) کے متعلق شاید فکر مند بھی ہوں جنہیں آپ ذاتی طور پر نہیں جانتے۔ یا ممکن ہے کہ آپ کو خوف ہو کہ (بیت) معاشرے کے اندر فساد یا تفرقہ اور پریشانی بڑھانے کا باعث بن جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس قسم کے خوف ایک حد تک جائز بھی ہیں۔ کیونکہ انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض نام نہاد (-) ایسے بھی ہیں جو دنیا کے لئے شدید تکلیف اور اذیت کا باعث بن رہے ہیں اور (دین) کے نام پر نہایت نفرت انگیز کام کر رہے ہیں۔ تاہم میں واضح کردوں کہ (دینی) تعلیمات اور حقیقی (بیت) کا مقصد صرف اور صرف امن کا قیام اور معاشرہ کے اندر یکجہتی پیدا کرنا ہے۔ (بیت) کی تعمیر کا اصل اور بنیادی مقصد ہی یہی ہے کہ یہ ایک ایسی جگہ ہو جہاں لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اور پیار پھیلانے کے لئے جمع ہوں۔ قرآن کریم کی سورۃ الذّٰریٰت کی آیت 57 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن و انس یعنی تمام بنی نوع انسان خواہ وہ امیر ہیں یا غریب، طاقتور ہیں یا کمزور ان کی تخلیق کا مقصد ہی یہ ہے کہ وہ اپنے خدا کی عبادت کریں۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ دور حاضر میں انسان مذہب سے دور ہو گیا ہے اور اکثر لوگ اپنے خالق کو بھلا بیٹھے ہیں اور ایسے لوگوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جو خدا کی ہستی پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ بڑے دکھ کی بات ہے کہ بعض ایسے لوگ یا گروہ بھی ہیں جنہوں نے اپنے مذہب کی تعلیمات کو اس حد تک بگاڑ دیا ہے کہ وہ دنیا میں مذہب کی خوفناک اور بھیانک تصویر پیش کر رہے ہیں۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ ایسے نام نہاد (-) موجود ہیں جو (دین) کو نہایت خطرناک اور وحشیانہ طریق پر پیش کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرے مذاہب سے موازنہ کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ آجکل (-) سب سے زیادہ اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ (دین) کے اندر بعض دہشت گرد گروہ اور شدت پسند عناصر بھی پیدا ہو چکے ہیں جو مذہب پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ گو کہ ایسے شدت پسند اپنے آپ کو مذہب کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر سچ یہ ہے کہ ان کے نظریات اور ان کی حرکات کا (دین) کی اصل تعلیمات سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہے۔ سچائی تو یہ ہے اور ہمیشہ یہی رہے گی کہ (دین) ایک ایسا مذہب ہے جس کی پرامن تعلیمات کا تاریخ عالم میں کوئی ثانی نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس تمام مسلمانوں کا مرکز جس کی طرف وہ منہ کر کے جھکتے ہیں اور عبادت بجالاتے ہیں وہ بیت اللہ ہے۔ یعنی خانہ کعبہ جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ امن اور سلامتی کا مرکز ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ یونس کی آیت 26 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''وہ بنی نوع انسان کو امن و سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے''۔ پس (بیوت) لوگوں کو جمع کر کے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور امن کو پھیلانے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

عربی لغت میں عبادت کرنا اور نماز پڑھنے کے لئے 'الصلوٰۃ' کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ اور اس اصطلاح کا اصل مطلب پیار، محبت، خیر خواہی، بھلائی اور رحمت ہے۔ پس وہ تمام لوگ جو (دین) کی حقیقی تعلیمات کے مطابق عبادات بجالاتے ہیں وہ ہرگز رحم سے عاری اور ظالم نہیں ہو سکتے بلکہ وہ پیار محبت کرنے والے لوگ ہیں اور ایسے لوگ ہیں جو ایک دوسرے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں اور جو بنی نوع انسان کے لئے ایک لامتناہی رحمت کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ حقیقی عبادت لوگوں کو بے حیائی اور برے کاموں اور فساد سے روکتی ہے اور بنی نوع انسان کو بدی اور گناہ کی پکڑ سے آزاد کرتی ہے۔ پس حقیقی عبادت اللہ تعالیٰ کے فضل، پیار اور احسان کے حصول کا دروازہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب ایک (مومن) کسی سے ملتا ہے تو سب سے پہلے وہ 'السلام علیکم' کہتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر سلامتی اور امن نازل ہو۔ یہ ایک ایسی دعا ہے جو ہر قسم کے امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیتی ہے۔ اس لئے یہ واضح ہو کہ ہماری (بیوت) بالکل اسی نیت اور انہی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں جن کے لئے خانہ کعبہ بنایا گیا تھا۔ یہ (بیوت) انسانیت کے لئے امن کی شمعیں ہوتی ہیں اور ایسی جگہیں ہوتی ہیں جہاں مرد، خواتین اور بچے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالائیں اور معاشرہ میں امن اور محبت کو فروغ دیں۔ اگر ہر (مومن) بلکہ ہر شخص ان اصولوں پر عمل پیرا ہو جائے تو دنیا کی شکل ہی یکسر بدل جائے۔ ہر قسم کے اختلافات، نفرتیں اور شکوے شکایتیں ختم ہو جائیں اور ان کی جگہ پیار اور محبت، ہمدردی اور ہم آہنگی کی فضا قائم ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں (دین) نے مسلمانوں کو تعلیم دی ہے کہ وہ مساجد تعمیر کریں اور ان کی حفاظت کریں وہاں (دین) دیگر تمام مذاہب کی عبادتگاہوں کی حفاظت کی بھی ضمانت دیتا ہے۔ (-) کا فرض ہے کہ وہ دوسرے مذاہب اور ان کی عبادتگاہوں کا احترام کریں اور انہیں تحفظ فراہم کریں۔

درحقیقت عالمی مذہبی آزادی اسلام کا نہایت اہم اور ناگزیر اصول ہے۔ اس سنہری اصول کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے۔ کفار مکہ کی طرف سے (دین) کے بانی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کے ماننے والوں پر دس سال نہایت بے دردی کے ساتھ اور بہیمانہ انداز میں مظالم ڈھائے گئے۔ رسول کریم ﷺ کو اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تو آپ ﷺ اور آپ کے ماننے والوں نے اس امید کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کر لی کہ وہ وہاں امن اور تحفظ کے ساتھ رہ پائیں گے۔ لیکن کفار مکہ نے مسلمانوں کا پیچھا نہ چھوڑا بلکہ جارحانہ رنگ میں مسلمانوں کے پیچھے لگے رہے۔ انہوں نے باقاعدہ ایک طاقتور اور اسلحہ سے لیس فوج تیار کر لی اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے مسلمانوں پر جنگ مسلط کر دی۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو دفاعی جنگ کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ الحج کی آیت 41 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ظالم صرف اسلام کو ہی نہیں بلکہ تمام مذاہب کو ختم کر دینا چاہتے تھے اور اگر انہیں طاقت سے روکا نہ جاتا تو ہر گرجا، کلیسا، مندر اور دیگر مذاہب کی عبادتگاہوں کو سخت خطرہ لاحق ہو جاتا۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی تو یہ صرف اسلام کی حفاظت کے لئے نہ تھی بلکہ ہر مذہب کی حفاظت کے لئے تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ تمام امور ذہن میں رکھتے ہوئے وہ تمام لوگ جو (دین) سے ڈرتے ہیں یا یہ سمجھتے ہیں کہ (-) دنیا میں بدامنی بڑھانے کا باعث ہیں، انہیں اپنے ذہنوں سے ایسے تمام خدشات دور کر لینے چاہئیں۔ اور یقین رکھیں کہ سچے (-) کسی قسم کے خطرہ اور نقصان کا باعث نہیں بنیں گے۔ بلکہ وہ ہمیشہ دیگر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر معاشرہ کو امن، ہم آہنگی اور انسانیت کے سایہ تلے جمع کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ اور یہ انہی مقدس کاموں کی انجام دہی کے لئے ہی (بیوت) بنائی جاتی ہیں۔ تاہم آپ میں سے بعض تعجب کریں گے کہ اگر (بیوت) حقیقتاً امن کی جگہیں ہیں تو ہم (-) دنیا میں اس قدر اختلافات اور فسادات کیوں دیکھتے ہیں، خاص طور پر جبکہ بہت سی (بیوت) ہیں جہاں (مومن) اللہ کی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس سوال کا جواب دینے کے لئے ہمیں مذہب

کی تاریخ دیکھنی ہوگی۔ تمام مذاہب اور ان کی تعلیمات ان مذاہب کے بانیان کی وفات کے بعد وقت کے ساتھ ساتھ بگاڑ دی گئیں۔ اسی طرح ایک لمبا عرصہ گزارنے کے بعد (-) کی اکثریت بھی (دین) کی اصل تعلیمات سے دور ہٹ گئی۔ دراصل (دین) کا انحطاط ہونا ہی تھا کیونکہ حضرت محمد ﷺ نے خود یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک وقت گزرنے کے بعد (-) روحانی تاریکی کے دور میں داخل ہوجائیں گے اور ان کے اعمال (دینی) تعلیمات سے بہت دور ہوجائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ ایسے دور میں اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مسیح موعود اور امام مہدی بنا کر مبعوث فرمائے گا تاکہ (دین) کی حقیقی تعلیمات دنیا میں از سرِ نو قائم کی جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم احمدی (-) یقین رکھتے ہیں کہ اس عظیم پیشگوئی کے مطابق ہماری جماعت کے بانی کو مسیح موعود اور امام مہدی بنا کر بھیجا گیا ہے تاکہ وہ دنیا کو (دین) کی اصل تعلیمات سے آشکار کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے بنی نوع انسان کو اپنے خالق کو پہچاننے اور اس کے آگے سرنگوں کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ نے بنی نوع انسان کو تمام مظالم اور ناانصافیاں ختم کرنے اور ایک دوسرے سے ساتھ مل کر ہم آہنگی سے رہنے اور ایک دوسرے کے جائز حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ نے اس بات کو بڑے وثوق سے بیان فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ تمام بنی نوع انسان کے لئے رحمت تھے اور فرمایا ہے کہ قرآن کریم کے مطابق دینی امور میں کوئی جبر نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم احمدی (-) اپنی جماعت کے بانی کو مسیح موعود اور امام مہدی تسلیم کرتے ہوئے ان مقدس اور اعلیٰ تعلیمات پر عمل کرنے کے دعویدار ہیں۔ آج بطور ایک مذہبی جماعت کے ہم مسلسل حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیمات دنیا کے تمام حصوں میں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم طاقت یا جبر کے ذریعہ نہیں بلکہ پیار اور محبت سے (دینی) تعلیمات پھیلا رہے ہیں۔ ہماری جماعت اور ہماری (بیوت) ان مقاصد کو پورا کرتی ہیں جن مقاصد کو لے کر خانہ کعبہ تعمیر کیا گیا تھا کہ دنیا میں امن قائم کیا جائے۔ ہماری (بیوت) امن کی مشعلیں ہیں جو اپنے ماحول کو منور کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم آنحضرت ﷺ کی عظیم الشان تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا کہ ایک گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کالا کسی گورے شخص پر فضیلت کا دعویٰ کرسکتا ہے۔ نہ ہی کسی عرب کو کسی عجمی پر فضیلت ہے اور نہ ہی کسی عجمی کو کسی عربی پر فضیلت ہے اور نہ ہی کوئی امیر شخص کسی غریب پر کوئی فضیلت رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کی فضیلت اس کے خاندان، دولت اور نسل پر نہیں بلکہ اس بات پر منحصر ہے کہ اس کا خدا تعالیٰ سے تعلق کیسا ہے اور اس بات پر منحصر ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حکموں پر کس قدر عمل کرتا ہے۔ اسی طرح ہم سمجھتے ہیں کہ تمام لوگ برابر ہیں اور ہم رنگ ونسل پر مبنی ہر قسم کی تفریق کے خلاف ہیں۔ جہاں ایک طرف ہم (دین) کا پیغام پھیلا رہے ہیں وہاں ہم بنی نوع انسان کے حقوق بھی پورے کر رہے ہیں اور جو بھی ضرورت مند ہیں انہیں سہولت اور آرام پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم افریقہ میں، ایشیا میں اور دنیا کے دیگر ترقی پذیر علاقوں میں اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اسی طرح یہاں جاپان میں بھی خدمت کرتے ہیں جیسا کہ یہاں بعض مقررین نے ذکر بھی کیا ہے۔ دنیا میں ہماری (بیوت) اور ہماری جماعت کو انسانیت کی بے نفس خدمت کرنے والی جماعت سمجھا جاتا ہے۔ ہم سکول اور ہسپتال چلا رہے ہیں جو دنیا کے دور افتادہ علاقوں میں ضرورتمند افراد کو بلاتفریق رنگ ونسل تعلیم اور طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ہم تکلیفوں میں گھرے افراد کے آنسو پونچھتے ہیں۔ ہم ان کے غم، بے چینی اور تکلیفیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور ان کو اپنے قدموں پر کھڑا کرنے میں ان کو مدد فراہم کرتے ہیں۔ چنانچہ دنیا میں جہاں بھی ہماری (بیوت) بنتی ہیں یا ہماری جماعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں کے مقامی افراد اس بات کو جلد ہی سمجھ جاتے ہیں کہ ہم امن، ہم آہنگی اور برداشت کی تعلیم پر عمل کرنے اور اس کی (دعوت الی اللہ) کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس دور میں حقیقی جہاد، تلوار یا اسلحہ کا جہاد نہیں بلکہ اصلاح نفس کا جہاد ہے۔ یہ جہاد اپنے نفسوں میں نیک تبدیلیاں لانے کا ہے اور یہ (دین) کی سچی اور امن پسند تعلیمات دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا جہاد ہے۔ ہم یہ افریقہ میں کر رہے ہیں، یورپ میں، ایشیا میں، امریکہ میں، آسٹریلیا میں اور یقیناً دنیا کے ہر علاقہ میں کر رہے ہیں۔ اور یہاں جاپان میں بھی ہمارا یہی مقصد ہے کہ اس معزز قوم کے لوگوں کو (دین) کی حقیقی تعلیمات سے آگاہ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم جاپانی افراد کو بتانا چاہتے ہیں کہ (دین) وہ مذہب ہے جو ہمیں اپنے خالق کی پہچان کرنے اور اس سے تعلق قائم کرنے اور بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ آج سے یہ (بیت) جو جاپان میں ہماری سب سے پہلی (بیت) ہے، اس شہر میں اور تمام جاپان میں ہمیشہ یہی پیغام پہنچائے گی۔ اس کے مینار یہ اعلان کریں گے کہ (دین) امن، تحفظ اور ہم آہنگی کا مذہب ہے۔ (دین) خدا تعالیٰ اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کا مذہب ہے۔ اب جبکہ یہ (بیت) تعمیر ہو چکی ہے مجھے یقین ہے کہ مقامی احمدی (دین) کی کامل تعلیمات پر پہلے سے بھی بڑھ کر عمل کریں گے اور آپ سب پر اس کی حقیقت واضح کریں گے، مقامی احمدی (دین) کی حقیقی اور اصل تعلیمات پر عمل کرنے والے اور ان کی (دعوت الی اللہ) کرنے والے ہوں گے اور ان لوگوں کے شکوک وشبہات دور کریں گے جو یہ سمجھتے ہیں کہ (دین) ایک انتہا پسند مذہب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً پہلے سے کہیں زیادہ اب دنیا کو امن اور مفاہمت کی ضرورت ہے۔ پس ہم سب کو باہم دوستی کا ہاتھ تھام کر دنیا کے امن کے لئے کام کرنا چاہئے۔ یہ صرف خدا تعالیٰ کے حقوق قائم کرکے اور ایک دوسرے کے حقوق قائم کر کے ہی ممکن ہے کہ ہم پر امن دنیا کا نظارہ کرسکیں اور امن وسکون سے رہ سکیں۔ اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ لوگ دنیا کے کس حصہ میں بستے ہیں، اگر وہ ایک دوسرے سے مخلص ہوں اور تعلقات استوار کرنے والے ہوں تو فساد، خونریزی اور جنگ وجدل سے بھری دنیا جو ہم دیکھ رہے ہیں، یہ امن، برداشت اور ہم آہنگی کا گہوارا بن سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آخر پر میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں کے لئے ہماری (بیوت) کے دروازے کھلے ہیں اور یہ دروازے ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو ایک خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان راستوں پر چلیں جو خدا تعالیٰ کے انعامات اور فضلوں کو جذب کرنے والے ہیں اور تمام دنیا اس کی برکات کی وارث بن سکے۔ اللہ کرے کہ ہم دنیا میں حقیقی اور نہ ختم ہونے والا امن دیکھیں۔ آمین۔

ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کا آج کے پروگرام میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر 52 منٹ تک جاری رہا۔ جونہی خطاب ختم ہوا تمام مہمان بڑی دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

ڈنر کے بعد مہمانان نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہر ایک سے گفتگو بھی فرمائی۔ ہر ایک نے درخواست کرکے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔

ہر آنے والا مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوا اور ہر ایک حضور انور کی شخصیت اور حضور انور کے خطاب سے انتہائی متاثر ہوا۔

اس پروگرام کے بعد آٹھ بجکر 30 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔

بجلی۔ دلچسپ حقائق

دنیا کے پہلے بجلی گھر کا افتتاح تھامس ایڈیسن نے 4 ستمبر 1882ء کو کیا۔ یہ بجلی گھر نیویارک سٹی میں مین ہٹن کی پرل سٹریٹ میں تعمیر کیا گیا تھا۔

دنیا میں پہلی بار بجلی کے تجربات تالیس مالتی (Thales of Miletus) نے 600 قبل از مسیح میں کئے تھے۔ اس نے کہربا کے ٹکڑوں کو آپس میں رگڑ کر بجلی پیدا کی تھی۔

انگریزی لفظ ''الیکٹرک'' یونانی زبان کے لفظ ''الیکٹرون'' سے بنایا گیا تھا۔ اس یونانی لفظ کے معنی ہیں ''کہربا''۔

انگریزی لفظ ''الیکٹرک'' پہلی بار مطبوعہ صورت میں 1646ء میں استعمال کیا گیا تھا۔

بعض مچھلیاں برقی میدان پیدا کرسکتی ہیں۔ ایسی مچھلیوں سے بجلی کے جھٹکے لگنے کا تذکرہ 2750 قبل از مسیح کے مصری مخطوطوں میں پایا جاتا ہے۔

قدیم روم کے لوگ سر درد اور گنٹھیا کے علاج اس طرح کرتے تھے کہ برقی میدان پیدا کرنے والی مچھلیوں سے مریضوں کو بجلی کے جھٹکے لگوایا کرتے تھے۔

نائف فش کی ایک قسم ہے جو 600 وولٹ تک کا کرنٹ پیدا کرسکتی ہے۔

امریکہ میں برقی کرسی مجرموں کو سزائے موت دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اسے تھامس ایڈیسن نے ایجاد کیا تھا لیکن اس کا مقصد اسے سزائے موت کے لئے استعمال کرنا نہیں بلکہ اس نے اسے یہ دکھانے کے لئے ایجاد کیا تھا کہ برقی رو کس قدر خطرناک ہوتی ہے۔

برطانیہ کے شہر نیوکاسل کی موزلے سٹریٹ دنیا کی پہلی سڑک ہے جسے برقی قمقموں سے روشن کیا گیا تھا۔ یہ 1879ء کا واقعہ ہے۔

دنیا میں جن اولین چار گھریلو استعمال کی چیزوں کو بجلی سے چلایا گیا، وہ تھیں سلائی مشین، پنکھا، کیتلی اور ٹوسٹر۔

آئس لینڈ دنیا کا واحد ایسا ملک ہے جہاں استعمال کی جانے والی تمام بجلی قابل تجدید ذرائع سے بنائی جاتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121802 میں محمد ارشد خان

ولد چوہدری نعمت علی خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1kinal اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ارشد خان گواہ شد نمبر1۔عبدالوحید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2۔عبدالرحیم ولد عبدالمجید

مسل نمبر121803 میں شعیب اشرف

ولد محمد اشرف قوم گجر پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب اشرف گواہ شد نمبر1۔لبیب احمد ولد طارق محمود بھٹی گواہ شد نمبر2۔سید اسامہ طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر121804 میں لبیب احمد

ولد طارق محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لبیب احمد گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب

مسل نمبر121805 میں سید اسامہ طاہر

ولد سید طاہر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید اسامہ طاہر گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔شاہد منیر ولد محمد منیر

مسل نمبر121806 میں زاہد محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زاہد محمود گواہ شد نمبر1۔وقاص احمد ولد احمد حسین گواہ شد نمبر2۔عاصم منور ولد منور احمد

مسل نمبر121807 میں انس احمد

ولد ستار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد گواہ شد نمبر1۔زاہد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2۔فہد ارسلان ولد محمد اختر

مسل نمبر121808 میں چوہدری مختار احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر1۔شاہد منیر ولد محمد منیر گواہ شد نمبر2۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر121809 میں زاہد سرفراز

ولد تنویر اسلام قوم بھٹی پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد سرفراز گواہ شد نمبر1۔عاصم منور ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر2۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر121810 میں محمد بلال اکرم

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد بلال اکرم گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب

مسل نمبر121811 میں محمد زوہیب حمزہ

ولد محمد اشرف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد زوہیب حمزہ گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب

مسل نمبر121812 میں فہد ارسلان

ولد محمد اختر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہد ارسلان گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد گواہ شد نمبر2۔چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر121813 میں شاہد منیر

ولد محمد منیر قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد منیر گواہ شد نمبر1۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر121814 میں روبینہ ظفر

زوجہ محمد ظفر قوم بھٹی پیشہ پرئیویٹ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hyderabad ضلع و ملک Hyderabad, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور 1 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زوبینہ ظفر گواہ شد نمبر1۔یونس علی آصف ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر2۔رفیق احمد ولد فضل دین

مسل نمبر121815 میں ماریہ عزیز

بنت ماسٹر عزیز الرحمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kunri Umar Kot ضلع و ملک Umar Kot, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ماریہ عزیز گواہ شد نمبر1۔مجیب الرحمان ولد ماسٹر عزیز الرحمان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ۔ عبدالناصر منصور ولد ریاض احمد

گل بنفشہ

بنفشہ کی ایک قسم بنفشہ بستانی ہے جو باقاعدہ کاشت کی جاتی ہے تاہم خودرو بنفشہ کو زیادہ مفید خیال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک پہاڑی پودا ہے جو موسم گرما میں سایہ دار مقامات پر اگتا ہے۔ اس کے پودے کی بلندی ڈیڑھ فٹ تک جبکہ شاخیں پتلی ہوتی ہیں جو ایک ہی جڑ سے منسلک ہوتی ہیں۔ اس کے پتے انار اور مہندی کی طرح مگر درمیان میں قدرے جڑے اور کونے تھوڑے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر شاخ پر ایک چھوٹا سا پھول ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں اودے، نیلے، آسمانی اور زرد بنفشہ پایا جاتا ہے۔

اس کے پھول، پتے، تازہ یا خشک حالت میں مختلف امراض میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا شربت بھی بنتا ہے اور حکیم بنفشہ کے پتوں کا لیپ بھی کرتے ہیں۔

گرمیوں میں کھانسی ہو جائے یا سردیوں میں بنفشہ کا شربت جسے ہمارے ہاں شہتوت سے باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے مریضوں کو شفا دیتا ہے اور چونکہ طب مشرق میں سادہ اجزاء کے ساتھ ادویات تیار کی جاتی ہیں اس لئے یہ مضر اثرات کی حامل نہیں ہوتی ہیں۔ اگر بنفشہ کا قہوہ پیا جائے تو بھی کھانسی میں آرام ملتا ہے دل کی کمزوری کے مریضوں کو بنفشہ کا رس جو کے ستو کے ساتھ ملا کر پلایا جاتا ہے۔

پسلیوں کے درد، پھیپھڑوں کی تکالیف، حلق کے ورم اور سردرد میں بھی شربت بنفشہ پینا مفید ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو ادویات کے ساتھ بنفشہ کا قہوہ بھی دیا جائے تو افاقہ ہوتا ہے۔ اسے بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے صرف مٹھی بھر پھولوں کو پتوں سمیت دھو کر رات بھر پانی میں بھگو کر رکھا جاتا ہے اور صبح کو ہلکا سا جوش دے کر نتھار لیا جاتا ہے۔ گلا خراب ہو یا ٹانسلز بڑھ جائیں تو رات کو بنفشہ کی چائے فائدہ دیتی ہے۔

(ماہنامہ ڈالڈا اکتوبر 2015ء)

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے لہنگے کرایہ پہ حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس 0476-213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

ربوہ کی سب سے قدیم دکان
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
20 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم۔ 14 دسمبر

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 دسمبر 2015ء

7:00 am	حضور انور سے آسٹریلیا میں یونیورسٹی طلباء کی ملاقات 7۔ اکتوبر 2013ء
8:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	بیت المقیت میں استقبالیہ تقریب 2 نومبر 2013ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
0348-0772774 / 0302-6741235

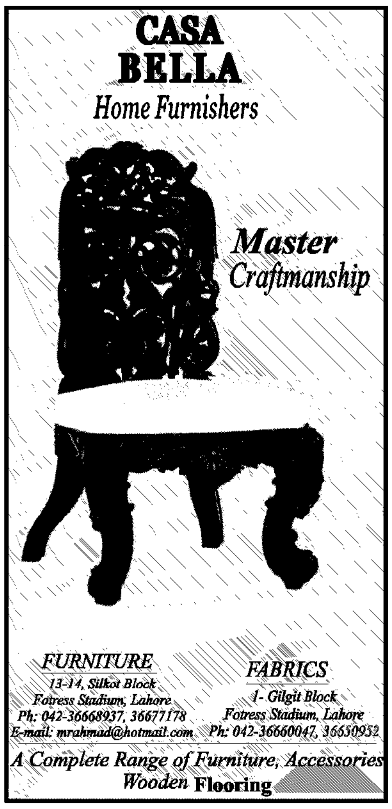

FR-10